قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ
کہہ دو	ان لوگوں کو جو	جنھوں نے کفر کیا	اگر وہ باز آجائیں	معاف کر دیا جائے گا

(اے پیغمبرؐ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا

لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ ۚ	وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ
ان کے لیے	جو	پہلے ہو چکا	اور اگر وہ پھر کریں گے	تو تحقیق

وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں تو اگلے لوگوں کا

مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى
گزر چکا	طریقہ	اگلے لوگوں (کا)	اور لڑو ان (لوگوں) سے	یہاں تک کہ

(جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ

لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ
نہ رہے	فتنہ/فساد	اور ہو جائے	دین	سب اس کا

فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو

لِلّٰهِ ۚ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اللہ کے لیے	پس اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں

جائے۔ اور اگر وہ باز آجائیں تو خدا ان کے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ روگردانی کریں	تو جان لو	یہ کہ اللہ

دیکھ رہا ہے (39) اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمھارا

مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ نِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
حمایتی/دوست تمھارا	کیا ہی اچھا/بہت خوب	حمایتی	اور بہت اچھا	مددگار

حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (40)

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ
اور جان رکھو	یہ کہ جو	تمھیں مال غنیمت ملے	کوئی چیز	تو یہ کہ

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) مال غنیمت کے طور پر لاؤ اس میں سے

Scanned with CamScanner

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ لِلرَّسُوْلِ	وَ لِذِی الْقُرْبٰی
اللہ کے لیے (ہے)	پانچواں حصہ اس کا	اور رسول کے لیے	اور اہل قرابت کے لیے

پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا

وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	اِنْ
اور یتیموں	اور محتاجوں	اور مسافروں (کے لیے)	اگر

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے، اور اگر تم

كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ مَا	اَنْزَلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا
ہو تم	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور جو	نازل کیا ہم نے	پر	اپنے بندے

خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن

یَوْمَ الْفُرْقَانِ	یَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ ؕ	وَ اللّٰهُ
فیصلے/فرق کرنے کے دن	دن	بھڑ گئیں	دو فوجیں	اور اللہ

(یعنی جنگ بدر میں)، جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہوگئی، اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی اور خدا

عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ (۴۱)	اِذْ	اَنْتُمْ
پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	جس وقت	تم

ہر چیز پر قادر ہے (41) اس وقت کو یاد کرو جب تم (مدینہ سے)

بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی
ناکے پر	قریب (کے)	اور وہ	ناکے پر	دور (کے)

قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر

وَالرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ ؕ	وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ
اور قافلہ	نیچے	تم سے	اور اگر تم قرارداد کر لیتے	ضرور تم میں اختلاف ہو جاتا

اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقتِ معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی

فِی الْمِیْعٰدِ ۙ	وَلٰكِنْ	لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ۙ
وقت معین میں	اور لیکن	جو اللہ کو منظور تھا	کام	تھا	ہو کر رہنے والا

لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے

Scanned with CamScanner

لِّيَهْلِكَ	مَنْ هَلَكَ	عَنْ بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ حَيَّ
تاکہ وہ ہلاک ہو	جو ہلاک ہو	دلیل/بصیرت پر	اور وہ زندہ رہے	جو زندہ رہے

تا کہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے

عَنْ بَيِّنَةٍ ؕ	وَّاِنَّ اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	اِذْ يُرِيْكَهُمُ
دلیل/بصیرت پر	اور بے شک اللہ	یقیناً سننے والا	جاننے والا	جب تمھیں دکھایا اُن کو

اور کچھ شک نہیں خدا سنتا اور جانتا ہے۔ (42)

اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا ؕ	وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
اللہ نے	تمھارے خواب میں	کم (کرکے)	اور اگر وہ تمھیں دکھاتا انھیں	زیادہ

اس وقت خدا نے تمھیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا اور اگر وہ بہت کر کے دکھاتا

لَّفَشِلْتُمْ	وَلَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	سَلَّمَ ؕ
تم بزدل ہو جاتے	اور آپس میں جھگڑتے	کام میں	اور لیکن اللہ (نے)	بچالیا

تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن خدا نے (تمھیں اس سے) بچالیا

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾	وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ
بے شک وہ	جاننے والا	ساتھ سینوں والی (باتیں)	اور جب	اس نے تمھیں ان کو دکھایا

بے شک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ (43)

اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ
جب	تم آمنے سامنے ہوئے	میں	آنکھوں تمھاری	تھوڑا	اور تھوڑا کیا تمھیں

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمھاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو

فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ
ان کی آنکھوں میں	تا کہ کر ڈالے	اللہ	کام	جو کرنا منظور تھا/ہو کر رہنے والا تھا

ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تا کہ خدا کو جو کام کرنا منظور تھا اس کو کر ڈالے

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾
اور طرف	اللہ	لوٹائے/پھیرے جاتے ہیں	سب کام

اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے (44)

Scanned with CamScanner

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

-1 سورۃ الانفال میں مال غنیمت میں اللہ' اس کے رسول ﷺ ، اہلِ قرابت' یتیموں' محتاجوں اور مسافروں کا کون سا حصہ ہے: 091001258
(الف) دوسرا (ب) تیسرا (ج) چوتھا (د) پانچواں
(بورڈ2010)

-2 سورۃ الانفال میں ذکر ہے: 091001259
(الف) جنگ احزاب کا (ب) جنگ خیبر کا (ج) جنگ بدر کا (د) جنگ تبوک کا
(بورڈ2009-2010-11)

-3 سورۃ الانفال میں یوم الفرقان سے کیا مراد ہے؟ 091001260
(الف) حج کا دن (ب) فتح مکہ کا دن (ج) جنگ بدر کا دن (د) جنگ احد کا دن

-4 سب کاموں کا رجوع صرف اس کی طرف ہے جو: 091001261
(الف) اللہ ہے (ب) بادشاہ ہے (ج) خالق ہے (د) مالک ہے
(بورڈ2010-14)

-5 اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ باقی نہ رہے: 091001262
(الف) کافر (ب) یہودی (ج) منافق (د) فتنہ

-6 لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اس کو کر ڈالے، تا کہ جو مرے: 091001263
(الف) ایمان پر مرے (ب) اسلام پر مرے (ج) دین پر مرے (د) بصیرت پر مرے
(بورڈ2014ء)

-7 اس وقت اللہ نے تمھیں خواب میں کافروں کو دکھایا: 091001264
(الف) زیادہ تعداد میں (ب) تھوڑی تعداد میں (ج) کمزور کرکے (د) طاقت ور بنا کر

-8 اے پیغمبر! کفار کو کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو: 091001265
(الف) اُنھیں معاف کر دیا جائے گا (ب) اُنھیں سزا دی جائے گی (ج) اُنھیں مہلت دی جائے گی (د) اُنھیں انعام دیا جائے گا
(بورڈ2015)

-9 الرَّکْبُ کا معنی ہے: 091001266
(الف) پڑوسی (ب) رشتہ دار (ج) قافلہ (د) دوست

-10 مَضَتْ کے معنی ہیں: 091001267
(الف) کھا چکا (ب) دیکھ چکا (ج) گزر چکا (د) ٹھہر چکا

-11 بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی کے معنی ہیں: 091001268
(الف) وادی کے اُس جانب (ب) وادی کے درمیان (ج) پہاڑ کے اُس جانب (د) پہاڑ کے اُوپر

-1 اگر تم جنگ کے لیے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں ہو جاتی: 091001269
(الف) تقدیم (ب) تاخیر (ج) تقدیم و تاخیر (د) پریشانی

- مالِ غنیمت میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا حصہ ہے: 091001270
(الف) ساتواں (ب) چھٹا (ج) پانچواں (د) چوتھا

حق و باطل میں فرق کرنے والی قوت کو کہتے ہیں: 091001271
(الف) کامران (ب) فرقان (ج) مسلمان (د) ایمان

Scanned with CamScanner

15- اگر اللہ تمھیں خواب میں کافروں کو زیادہ تعداد میں دکھاتا تو تم لوگ: 091001272

(الف) جی چھوڑ دیتے (ب) دولت چھوڑ دیتے (ج) اطاعت چھوڑ دیتے (د) میدان جنگ چھوڑ دیتے

16- سب کاموں کا رجوع ہے: 091001273

(الف) محمد ﷺ کی طرف (ب) اللہ کی طرف (ج) لشکر کی طرف (د) کفار کی طرف

17- اَلْعُدْوَةِ الدُّنْيَا کے معنی ہیں: 091001274

(الف) وادی کے اس جانب (ب) پہاڑ کے اس جانب (ج) سرحد کے اس جانب (د) دریا کے اس جانب

18- يُقَلِّلُ کے معنی ہیں: 091001275

(الف) وہ کامیاب کر کے دکھاتا ہے (ب) وہ کمزور کر کے دکھاتا ہے

(ج) وہ کم کر کے دکھاتا ہے (د) وہ انعام دے کر دکھاتا ہے

19- يَعُودُوا کے معنی ہیں: 091001276

(الف) وہ عادت اپنائیں گے (ب) وہ دوبارہ کرنے لگے (ج) وہ یاد کریں گے (د) وہ بھول جائیں گے

20- لَتَنَازَعْتُمْ کے معنی ہیں: 091001277

(الف) تم جھگڑنے لگتے (ب) تم حالت جنگ میں ہوتے (ج) تم بزدلی دکھاتے (د) تم بیمار ہوتے

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1-	د	2-	ج	3-	ج	4-	الف	5-	د
6-	د	7-	ب	8-	الف	9-	ج	10-	ج
11-	الف	12-	ج	13-	ج	14-	ب	15-	الف
16-	ب	17-	الف	18-	ج	19-	ب	20-	الف

(اَلدَّرسُ الثَّانِیْ) ب (رکوع نمبر 5)

سوالات اور ان کے مختصر جوابات

س1: سورۃ الانفال میں مال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟ (بورڈ 17-15-14-13-2009) 091001278

ج: سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۴۱ میں اللہ تعالیٰ نے مالِ غنیمت کی تفصیل یوں بیان فرمائی ہے:

(مومنو!) جان رکھو کہ جو چیز بھی مالِ غنیمت کے طور پر تم کفار سے حاصل کرو۔ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا، اس کے رسول ﷺ کا، اہلِ قرابت کا یتیموں کا، محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔

باقی چار حصے مجاہدین میں تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

س2: مال غنیمت کی تقسیم کے بارے پہلا اور دوسرا حکم لکھیں۔ (بورڈ 2009) 091001279

ج: پہلا حکم : مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے۔

Scanned with CamScanner

دوسرا حکم: (مومنو!) جان رکھو کہ جو چیز بھی مالِ غنیمت کے طور پر تم کفار سے حاصل کرو، اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا، اس رسول ﷺ کا، اہلِ قرابت کا، یتیموں کا، محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ باقی چار حصے مجاہدین میں تقسیم کر دیے جائیں گے۔

س3: اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے لیے کس کس خصوصی انعام و احسان کا ذکر فرمایا ہے؟ (بورڈ 2007) 091001280

اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے لیے درج ذیل خصوصی انعام و احسان کا ذکر فرمایا ہے:

ج: (i) مسلمانوں کو شہر مدینہ کے قریب کے ناکے پر رکھا اور کفار کو بعید کے ناکے پر رکھا۔

(ii) مسلمانوں کو وقت مقررہ پر میدان جنگ میں پہنچا دیا۔

(iii) حضور ﷺ کے خواب میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا تا کہ وہ (یعنی مسلمان) جی نہ چھوڑ دیں اور آپس میں جھگڑا نہ کرنے لگیں۔

اضافی سوالات اور اُن کے جوابات

س1: وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اس آیت مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔ (بورڈ 2014ء) 091001281

ج: ترجمہ: اُن لوگوں سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔

س2: غزوۂ بدر کو یوم الفرقان کیوں کہا جاتا ہے؟ 091001282

ج: فرقان کے معنی ہیں: ''حق و باطل میں فرق کرنے والا''۔

یوم الفرقان سے مراد غزوۂ بدر کا دن ہے۔ کیوں کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے کفار کو باوجود کثیر اسلحے اور تعداد کے مسلمانوں کے ہاتھوں سے شکست سے دوچار کیا اور مسلمانوں کو فتح سے ہم کنار کیا۔ اس واقعے سے اللہ تعالیٰ نے حق و باطل میں فرق واضح کر دیا۔ حق کو کامیابی ملی اور باطل شکست کھا گیا۔ اس لیے غزوۂ بدر کے دن کو ''یوم الفرقان'' بھی کہا جاتا ہے۔

س3: لَفَشِلْتُمْ کے کیا معنی ہیں؟ (بورڈ 2015) 091001283

ج: لَفَشِلْتُم کے معنی ہیں تم ضرور ہمت ہار جاتے، نامردی دکھاتے۔

س4: سورۃ الانفال میں یوم الفرقان کس دن کو کہا گیا ہے؟ (یا) یوم الفرقان سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 17-14-2015) 091001284

ج: جس دن غزوۂ بدر پیش آیا، اس دن کو سورۃ الانفال میں یوم الفرقان کہا گیا ہے۔

س5۔ کفار سے کب تک لڑائی لڑنی چاہیے؟ (بورڈ 2014) 091001285

ج: اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مسلمان کفار کے مقابلے میں اُس وقت تک مصروف جہاد رہیں جب تک کفار یا تو دائرہ اسلام میں نہ آ جائیں یا پھر مطیع و فرمانبردار نہ ہو جائیں۔

س6: بَصِيْرًا، يُقَلِّلُ کے معنی لکھیں۔ (بورڈ 2016ء) 091001286

ج: دیکھنے والا، کم کر کے دکھاتا ہے۔

س7: نِعْمَ الْمَوْلٰى، يَوْمَ الْفُرْقَانِ کے معنی لکھیں۔ 091001287

ج: کیا خوب حمایتی ہے، فرق کرنے والا دن۔

س8: اَلْعُدْوَةِ الدُّنْيَا، الرَّكْبُ کے معنی لکھیں۔ 091001288

ج: قریب کا ناکہ، قافلہ۔

س9: عَنْ بَيِّنَةٍ، لَفَشِلْتُمْ کے معنی لکھیں۔ 091001289

ج: بصیرت پر، تم بزدل ہو جاتے۔

Scanned with CamScanner

س10: وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

091001290

ج: ترجمہ: اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان رکھو کو اللہ تمھارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

س11: وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

091001291

ج: اور جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمھاری نظر میں کم کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں کم کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اس کو کر ڈالے۔

تشریحات

آیت نمبر 38

091001292

اس آیت مبارکہ میں کفار کو مخاطب کیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی شیطانی حرکات سے باز آجائیں یعنی کفر کو چھوڑ دیں اور اسلام دشمنی ترک کر دیں اور آپ ﷺ کی غلامی قبول کر لیں تو جو گناہ وہ حالت کفر میں کر چکے ہیں وہ سب معاف کر دیے جائیں گے اور اگر باز نہ آئیں تو جس طرح پہلے لوگ پیغمبروں کی مخالفت اور دشمنی کی وجہ سے تباہ ہوئے ان پر بھی اسی طرح تباہی آئے گی جیسے بدر میں ان کے ساتھیوں کو سزا دی گئی انھیں بھی سزا دی جائے گی۔

آیت نمبر 39

091001293

اسلام امن وسلامتی کا دین ہے جو فتنہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ قتل وغارت اور مار دھاڑ اُس کے نزدیک ناپسندیدہ امر ہے لیکن عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ جب کفار و مشرکین اسلام کو فروغ پاتے دیکھتے ہیں تو فتنہ فساد برپا کرنے پر اُتر آتے ہیں تاکہ اسلام کو نقصان پہنچائیں۔ چنانچہ جب ایسے حالات جنم لیں تو پھر اہلِ ایمان کا فرض ہے کہ وہ بھی کفار کے خلاف جنگ کے لیے مستعد و آمادہ ہو جائیں۔ ان کا مقصد دین اسلام کے دشمنوں کا خاتمہ اور امن وامان کی بحالی ہونا چاہیے۔ چنانچہ وہ اس وقت تک مصروف جہاد رہیں جب تک کفار یا تو دائرہ اسلام میں نہ آجائیں یا پھر مطیع و فرمانبردار نہ ہو جائیں تاکہ مستقبل میں ان کی طرف سے کسی فتنہ وفساد کا امکان باقی نہ رہے۔

آیت نمبر 40

091001294

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مخاطب کر کے فرما رہے ہیں کہ اگر کفار اپنی حرکتوں سے جنگ وجدل کے باوجود باز نہیں آتے تو آپ پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی مدد فرمائے گا، جس طرح میدان بدر میں آپ کی مدد فرمائی تھی۔ اللہ سے بڑھ کر کوئی مددگار نہیں ہے۔

آیت نمبر 41

091001295

اس آیت مبارکہ میں مال غنیمت کی تقسیم کا قاعدہ بتایا ہے مال غنیمت وہ مال ہے جو کفار سے لڑائی کے بعد حاصل ہوتا ہے جیسا کہ اس سورۃ کی پہلی آیت میں ارشاد ہوا تھا کہ مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے۔ چنانچہ حکم یہ ہے کہ تمام مال لا کر امیر وقت (اس وقت حضور ﷺ کے) پاس جمع کرا دیا جائے پھر اس کی تقسیم اس طرح کی جائے کہ پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے رشتہ دار جن کی کفالت آپ ﷺ کے ذمہ تھی یا وہ غریب جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے اور یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے نکال لیا جائے اور

بیت المال میں جمع کرا دیا جائے اس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حصے سے مراد یہ کہ کچھ حصہ اقامت دین کے لئے باقی رکھیں اور نیک کاموں میں خرچ کیا جائے۔ باقی چار حصے لشکر میں تقسیم کر دیے جائیں۔ سوار کو دو حصے اور پیدل کو ایک حصہ ،بعض علما کے نزدیک حضور ﷺ کے بعد امیر المومنین کو خمس ملنا چاہیے۔ فیصلہ کے دن سے مراد "یوم بدر" ہے جس میں حق و باطل کا فیصلہ ہوا اہل ایمان فرشتوں کے ذریعے مدد فرمائی گئی جو لوگ خدا کی اس تائید اور غیبی امداد پر یقین رکھتے ہیں انھیں مال غنیمت میں سے اللہ کے نام کا پانچواں حصہ نکالنا بھاری معلوم نہیں ہو سکتا۔

091001296

آیت نمبر 42

جنگ بدر میں قریش کا تجارتی قافلہ ساحل سمندر کی طرف جا رہا تھا اور مسلمانوں کا اسی قافلے کے مال پر قبضہ کرنا پیش نظر تھا لیکن وہ قافلہ نیچے کی طرف ہٹ کر بچ کر نکل گیا اور کفار مکہ جو اس کو بچانے آئے تھے ان کی مسلمانوں سے مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ اس آیت میں اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ اگر فریقین پہلے سے لڑائی کا وقت مقرر کر کے جاتے تو اس میں اختلاف ہوتا اور وقت مقررہ میں دیر ہو سکتی تھی یہ اللہ کی تدبیر تھی کہ اس نے وقت مقررہ پر مسلمانوں کو میدان جنگ میں پہنچا دیا۔ اس جنگ کی فتح کے بعد کفار پر واضح ہو گیا کہ پیغمبر ﷺ حق پر ہیں۔ اب جو اس جنگ میں مرا وہ بھی یقین جان کر مرا، جو زندہ رہا وہ بھی حق پہچان کر زندہ رہا۔

اللہ تعالیٰ کمزور اور مظلوم مسلمانوں کی فریاد سننے والا ہے اور جانتا ہے کہ کس طریقہ سے ان کی مدد کرنی ہے۔ بدر میں مسلمانوں کی اللہ تعالیٰ نے فریاد سنی اور ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے اُن کی مدد فرمائی۔

091001297

آیت نمبر 43،44

غزوہ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے خواب میں کفار کی تعداد کم کر کے دکھائی تا کہ مسلمانوں کی ہمت بندھی رہے پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے آئیں تو اللہ نے مسلمانوں کو بھی کفار کی تعداد کم کر کے دکھائی اور کفار کو بھی مسلمانوں کی تعداد کم کر کے دکھائی یہ اس لیے ہوا کہ حق و باطل کا معرکہ یعنی جنگ شروع ہو جائے۔ ادھر حضور ﷺ نے مسلمانوں کو اللہ کے حکم سے تیار کیا۔ ادھر کفار نے سوچا کہ یہ تھوڑے سے لوگ ہیں آج ان کا قصہ تمام کر دیتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی جنگ شروع ہوئی تو کفار کو یوں محسوس ہوا کہ مسلمانوں کے غول کے غول چڑھے آ رہے ہیں۔ حالانکہ مسلمان بہت کم تھے، مسلمانوں کا اللہ پر بھروسہ اور کامل یقین تھا، جس کی وجہ سے ہر لحاظ سے وہ بلند ہمت اور طاقتور تھے، ان کا قلیل گروہ ان کے کثیر گروہ پر بھاری پڑا اور کفار کو وہ زیادہ بھی نظر آیا، جب کہ کفار کے دل مردہ تھے اور کم ہمت بھی تھے، اس لیے ان کا گروہ بھی کم نظر آیا۔

معلوم ہوا کہ ہر کام کا فیصلہ اللہ ہی فرماتا ہے جب وہ کسی کام کے ہونے کا حکم دیتا ہے تو ویسا ہی ہو جاتا ہے یہ اللہ کی مصلحت تھی اور آئندہ حق کے پیر جمانے تھے تا کہ کفر کو شکست ہو جائے۔ یہ سب اللہ پر بھروسہ اور کامل یقین کا نتیجہ تھا۔

Scanned with CamScanner